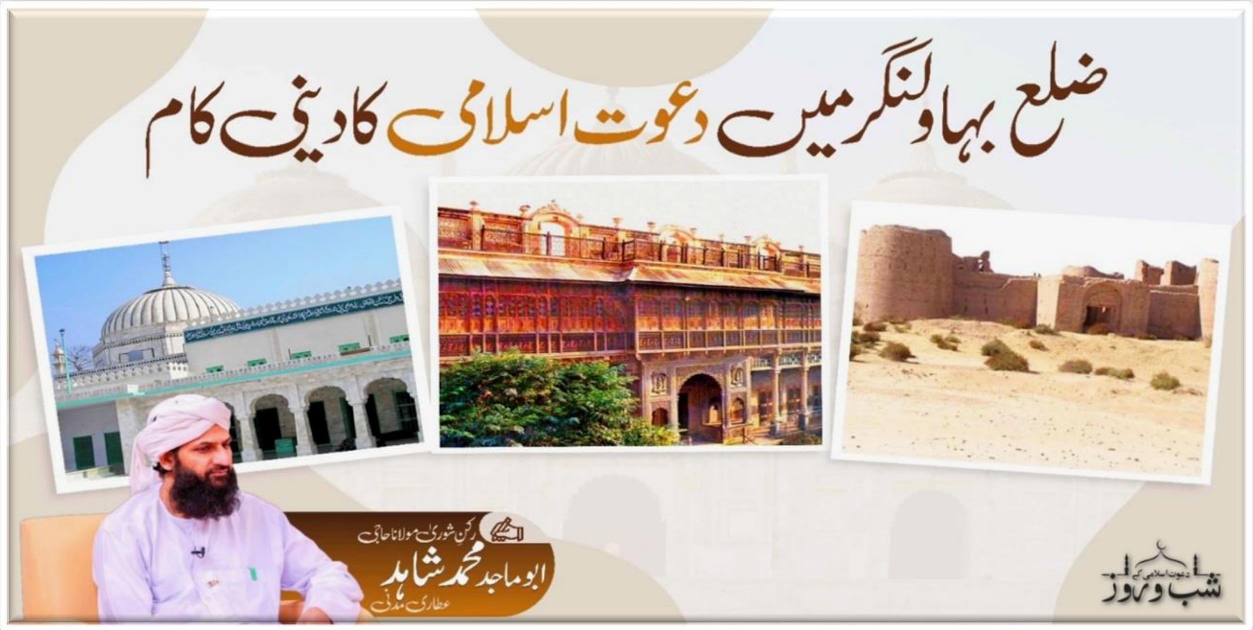

ضلع بہاولنگر (Bahawalnagar) ہاکڑہ تہذیب کا مرکز ہے جو حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدائش سے تین ہزار سال پہلے سے وجود میں آئی۔ یہاں کے لوگ قدیم دریائے ہاکڑہ کے کنارے رہتے تھے۔ بہاولنگر کے وجود میں آنے سے پہلے یہاں ایک گاؤں روجھانوالی تھا۔ 1898ء میں نواب آف بہاولپور صادق محمد خان چہارم کے دورِ حکومت میں روجھانوالی کے قریب 1898ء میں ایک نئے مقام کی بنیاد رکھی گئی اور اس کا نام نواب صاحب کے والد محمد بہاول خان چہارم کے نام پر بہاولنگر رکھا گیا۔ 1905ء میں اسے تحصیل کا درجہ حاصل ہوا۔ 1917ء میں یہاں نہری نظام آنے کے بعد اجناس منڈی قائم ہوئی جس کی وجہ سے اس نے ترقی کا آغاز کیا۔ جب آبادی بڑھی تو اس میں ریلوے اسٹیشن، تھانہ، ہسپتال، ڈاک خانہ اور حکومتی دفاتر وغیرہ تعمیر کئے گئے۔ 1933ء میں اسے ضلع بنادیا گیا پھر 1946ء میں اسے تحصیل بنا کر ضلع بہاولپور میں شامل کر دیا گیا۔ 1953ء میں اسے دوبارہ ضلع بنادیا گیا۔

یہ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے جنوبی سمت واقع ہے۔ بہاولنگر سٹی اس ضلع کا صدر مقام ہے۔ اس کی پانچ تحصیلیں، بہاولنگر، چشتیاں، ہارون آباد، فورٹ عباس اور منچن آباد ہیں۔ اس میں کل یونین کونسل 118 ہیں۔ یہ صوبے کے دارالحکومت لاہور سے جانب جنوب 262 کلومیٹر، بہاولپور شہر سے جانبِ مشرق 175 کلومیٹر فاصلے پر ہے۔ دریائے ستلج بہاولنگر شہر سے جانب شمال 6 کلومیٹر پر واقع ہے۔ اس ضلع کی کل آبادی 22 لاکھ 33 ہزار سے زیادہ ہے جبکہ رقبہ 17 لاکھ 52 ہزار 81، ایکڑ زبتایا جاتا ہے۔ اس کے شمالی علاقے مٹوالہ (Mut Wala) سے جنوبی علاقے مروٹ (Marot) تک کل فاصلہ 222 کلومیٹر ہے یہاں زیادہ تر لوگ زراعت کے شعبے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تجارت اور ملازمت بھی اہم پیشوں سے ہیں۔ یہاں پیدا ہونے والی اجناس میں چاول، گندم، کپاس اور چنے شامل ہیں، یہاں

تین قسم کے چاول ہرپکی، باسمتی اور سیلا کی فیکٹریاں ہیں۔ کپاس بھی اس ضلع کی اہم اور بہترین فصل ہے جو بیرون ملک بھیجی جاتی ہے۔ ضلع کا اکثر حصہ تو زرعی زمین پر مشتمل ہے مگر تحصیل فورٹ عباس کا اکثر حصہ صحرائے چولستان میں شمار کیا جاتا ہے۔

بہاولنگر شہر میں دعوت اسلامی کے کام کا آغاز:

بہاولنگر شہر کے ایک اسلامی بھائی محمد مظفر عطاری کراچی میں ایک دُکان میں کام کرتے تھے۔ وہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے غالباً 1982ء میں وابستہ ہوگئے اور پھر یہ بہاولنگر واپس تشریف لے آئے۔ انھوں نے بہاولنگر کی علامہ سیّد سردار شاہ صاحب والی مسجد میں درس دینا شروع کیا۔ ان کی انفرادی کوشش سے کچھ اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی سے منسلک ہوگئے۔ 1985ء میں دعوت اسلامی کا سالانہ اجتماع ککری گراؤنڈ کھارادر کراچی میں ہوا تو ان کے ساتھ آٹھ اسلامی بھائی اجتماع میں گئے، وہاں انھوں نے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کرکے بہاولنگر آنے کی دعوت دی، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا کہ میرے نگران حاجی سیّد عبدالقادر شاہ صاحب سے بات کرلیں۔ یہ مبلغ ونگرانِ دعوت اسلامی حضرت الحاج سید عبدالقادر شاہ مرحوم کے پاس گئے تو انھوں نے فرمایا کہ اگر آپ اگلے سالانہ اجتماع کراچی میں 75 اسلامی بھائیوں کو لے آئیں تو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بہاولنگر بیان کرنے تشریف لے آئیں گے، چنانچہ انھوں نے یہ ہدف اگلے سال 1987ء میں ککری گراؤنڈ میں ہونے سالانہ اجتماع میں پورا کردیا۔ 1987ء میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے کئی شہروں میں بیانات فرمائے اس میں بہاولنگر بھی تھا۔ امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ تین اسلامی بھائیوں کے ہمراہ بذریعہ ٹرین بہاولنگر تشریف لائے، جو اس زمانے میں بہاول پور سے بہاولنگر کی جانب چلتی تھی۔ بہاولنگر کے عالمِ دین حضرت مولانا فضل الرحمن عطاری کے بھائی مولانا عبدالرحمٰن شہید امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کو ریلوے اسٹیشن بہاولنگر سے ریسو کرنے کے لئے گئے اور تانگے پر بٹھا کر تقویٰ کالونی نزد گورنمنٹ ڈگری کالج بہاولنگر میں اپنے گھر لے آئے، مولانا فضل الرحمٰن عطاری صاحب بیان کرتے ہیں کہ امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ تین اور اسلامی بھائی بھی تھے، اُن کے سروں پر امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کی طرح زلفیں اور عمامے تھے، مَیں نے اپنی زندگی میں کالی داڑھی، زلفوں اور عمامے والے حضرات پہلی مرتبہ دیکھے تھے، مجھے بہت اچھے لگے۔ یہ نماز عصر تا مغرب ہمارے گھر میں ٹھہرے، اس وقت میری عمر 14 سال تھی۔ امیر اہل سنت نے بہاولنگر کی علامہ سید سردار شاہ صاحب والی مسجد میں بیان فرمایا۔ بہاولنگر کے قدیم اسلامی بھائی حاجی محمد یونس صاحب نے بتایا کہ مجھے ابھی بھی یاد ہے کہ امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ مسجد کی کھجور والی چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے،

گرمیوں کے دن تھے۔ امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان میں ہزاروں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ اس کے بعد دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں مزید اضافہ ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ نے 1989ء میں دوبارہ بہاولنگر سٹی میں بیان واجتماع کے لئے وقت عطا فرمایا۔ دوسری مرتبہ کا ہونے والا اجتماع پہلے والے اجتماع سے بھی بڑا تھا۔ اس اجتماع کا انعقاد جامعہ رضائے مصطفی بہاولنگر کی مسجد میں کیا گیا تھا۔ یہ مسجد شرکائے اجتماع سے فل ہوگئی تھی۔

ضلع بہاولنگر کے دینی کاموں کا ایک جائزہ:

اس وقت (اکتوبر 2023ء میں) ضلع بہاولنگر میں ہزاروں اسلامی بھائی دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہیں۔ اس ضلع میں اسلامی بھائیوں کے 14 ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں ہر ہفتے اوسطاً 2 ہزار 493 اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں۔ ☆ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید وقرآت کے ساتھ قرآن کریم پڑھانے والے مدرسۃ المدینہ بالغان کی تعداد 133 ہے جس میں 502، اسلامی بھائی روزانہ تعلیم قرآن حاصل کرتے ہیں۔ ☆ بچوں اور بچیوں کے لئے کل وقتی 43 مدرسۃ المدینہ قائم ہوچکے ہیں جن میں اساتذہ وناظمین کی تعداد 91 اور طلبہ وطالبات کی تعداد 2100 ہے۔ ☆ درس نظامی (عالم کورس) کے لیے 5 جامعۃ المدینہ بن چکے ہیں جن میں اساتذہ وناظمین کی تعداد 24 ہے ان میں 429 طلبہ درس نظامی یعنی عالم کورس کر رہے ہیں۔ ایک فیضان اسلامک اسکول بھی بنایا جاچکا ہے جس میں بچوں اور بچیوں کی تعداد 222 ہے۔ ☆ یہاں دو فیضان آن لائن اکیڈمیز کے آغاز کی تیاریاں بھی ہو رہی ہیں۔ ☆ ضلع بہاولنگر میں دعوت اسلامی نے جو مساجد تعمیر کی ہیں یا جن کا انتظام وانصرام اس کے پاس ہے ان کی کل تعداد 50 ہے۔ ☆ 12 شہروں میں دعوت اسلامی کے مدنی مراکز بنام فیضان مدینہ بھی بنائے جاچکے ہیں۔ ☆ مجلس اثاثہ جات دعوت اسلامی کے مطابق یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس وجامعات وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد 150 ہے۔ جو عمارات پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 63، جو زیر تعمیر ہیں وہ 35 جبکہ خالی پلاٹ کی تعداد 52 ہے۔ ☆ ضلع بہاولنگر میں ہزاروں اسلامی بہنیں بھی دعوت اسلامی سے منسلک ہیں۔ ☆ یہاں اسلامی بہنوں کے 79 ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں اوسطاً 1 ہزار 783، اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔ ☆ مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد 68 ہے جن میں بڑی عمر کی 644 اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

تحصیل بہاولنگر کا تعارف:

تحصیل بہاولنگر ایک سٹی اور 31 یونین کونسل پر مشتمل ہے۔ شہر کی آبادی ایک لاکھ 61 ہزار سے زیادہ ہے اور یہ آبادی کے اعتبار سے پاکستان کا 54 واں بڑا شہر ہے۔ اس میں ایک درجن بازار ہیں۔ مختلف ملز، کارخانے، چڑیا گھر،

پارک اور کئی نئی آبادیاں بن چکی ہیں۔اس میں کئی دار العلوم اور گورنمنٹ کالج ہیں۔اس کا شمار پاکستان کے گرم ترین شہروں میں ہوتا ہے، گرمیوں میں اس کا درجۂ حرارت 54 درجہ سینٹی گریڈ تک بھی پہنچ جاتا ہے۔ڈونگہ بونگہ، تخت محل، چک مدرسہ اور ڈھاباں اس کے بڑے قصبے ہیں۔ تحصیل بہاولنگر میں تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ(5,50000) لوگ رہائش پذیر ہیں جبکہ اس کا رقبہ 4لاکھ 31ہزار 867 ایکڑز بتایا جاتا ہے۔

تحصیل بہاولنگر میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام:

تحصیل بہاولنگر میں دو مدنی مراکز ☆فیضان مدینہ فاروق آباد بہاولنگر سٹی اور ☆مدنی مرکز فیضان مدینہ مین روڈ ڈونگہ بونگہ قائم ہیں۔یہاں عالم کورس کے لئے ایک جامعۃ المدینہ فاروق آباد بہاولنگر سٹی اور حفظ وناظرہ قرآن کریم کے لئے 12 مدارس المدینہ تعلیم قرآن میں مصروف ہیں۔جن کے مقامات یہ ہیں:☆ذکر حبیب مسجد، گلبرک کالونی، گلی نمبر 11، بہاولنگر سٹی☆مدنی کالونی گلی نمبر 8 بہاولنگر سٹی☆جامع مسجد چشتی، مدینہ ٹاؤن، غالب آباد، بہاولنگر سٹی☆محلہ فاروق آباد بہاولنگر سٹی☆خان بابا روڈ نزد مغل ہوٹل بہاولنگر سٹی☆جامع مسجد مدینہ، مین روڈ، مدینہ ٹاؤن، بہاولنگر سٹی☆ظفر الٰہی عارف آباد، پل فورڈواہ، بہاولنگر سٹی☆جامع مسجد نور مصطفی، نذیر کالونی، بہاولنگر سٹی☆محلہ فاروق آباد شرقی گلی نمبر6 بہاولنگر سٹی☆جامع مسجد نور، نجم آباد، چک مدرسہ تحصیل وضلع بہاولنگر☆اڈا نور سر(Noor Sar)نزد چک مدرسہ، تحصیل و تحصیل بہاولنگر☆مدرسۃ المدینہ چک چاویکا، تحصیل و ضلع بہاولنگر ☆مصطفے آباد، رضوان مارکیٹ، ڈونگہ بونگہ تحصیل و ضلع بہاولنگر۔☆ مجلس اثاثہ جات دعوت اسلامی کے مطابق یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس المدینہ وجامعات المدینہ وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد58 ہے۔ جو عمارات پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ29، جو زیر تعمیر ہیں وہ10 اور خالی پلاٹ کی تعداد 19 ہے۔☆یہاں اسلامی بہنوں کے 30ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں 892، اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔☆مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد36ہے جن میں بڑی عمر کی 346، اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

تحصیل چشتیاں کا تعارف:

چشتیاں (Chishtian)ضلع بہاولنگر کا قدیمی شہر ہے، یہ بہاولنگر شہر سے جانبِ جنوب 47کلومیٹر پر واقع ہے۔اس کی بنیاد حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے حضرت تاج سرور شہید نے آج سے تقریباً سات سو سال پہلے رکھی۔ان کا مزار بھی یہیں ہے۔مزار والے علاقے کو پرانی چشتیاں کہتے ہیں، نیا شہر ایک دو کلومیٹر کے فاصلے پر 20ویں صدی عیسوی کی ابتدا میں بنایا گیا۔نہری اور ریلوے نظام کے بننے سے اس شہر نے بہت ترقی کی اور یہاں غلہ

منڈی وجود میں آئی۔ آبادی کے اعتبار سے یہ پاکستان کا 59واں گنجان آباد شہر ہے اس کی آبادی تقریباً ایک لاکھ 50ہزار کے قریب ہے۔ یہ ضلع بہاولنگر کی ایک تحصیل ہے جس میں 29یونین کونسلیں ہیں۔ چشتیاں سٹی سمیت تمام یونین کونسلز کی کل آبادی سات لاکھ ہونے والی ہے جبکہ اس کا رقبہ 3لاکھ 47ہزار 160،ایکڑز ہے۔ ڈھرانوالہ (Dahranwala) شہر فرید، بخشن خان (Bakshan Khan) اور مہار شریف اس کے اہم قصبے ہیں۔ یہ دریائے ستلج کے قریب واقع ہے۔ چشتیاں سے بہاولنگر شہر 45کلومیٹر جانب شمال اور بہاولپور جانب جنوب 131کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

تحصیل چشتیاں میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام:

چشتیاں وہ شہر ہے جس میں امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ دو مرتبہ 1989ء اور 1990ء میں تشریف لائے۔ دونوں مرتبہ چشتیاں کے تاریخی اجتماعات ہوئے جن میں ہزاروں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ اس وقت تحصیل چشتیاں میں تین مدنی مراکز ☆ فیضان مدینہ سینٹرل پارک، فوارہ چوک، چشتیاں سٹی، ☆ فیضان مدینہ نزد pso پمپ ڈھرانوالہ اور ☆ فیضان مدینہ پنسوتہ چوک (Pansota Chowk) حاصل پور روڈ پر قائم ہیں۔ اس تحصیل میں عالم کورس کے لئے جامعۃ المدینہ مکی مسجد اسلام پورہ نزد پرانی عید گاہ روڈ چشتیاں سٹی قائم ہے اور تعلیم قرآن کے لئے 15 مدارس المدینہ ☆ چیزل آباد، ہارون آباد روڈ، چشتیاں سٹی ☆ مکی مسجد، مہاجر کالونی، گلی نمبر 13، چشتیاں سٹی ☆ فیضان مدینہ، سینٹرل پارک، فوارہ چوک، چشتیاں سٹی ☆ بلال مسجد، علیمیہ چوک گلی نمبر 8، چشتیاں سٹی ☆ جامع مسجد نور مصطفے، نیو گلشن اقبال، چشتیاں سٹی ☆ بلال مسجد، گلی نمبر 2، بغداد کالونی چشتیاں سٹی ☆ جامع مسجد قبا، محبوب کالونی، چشتیاں سٹی ☆ جامع مسجد انوار مدینہ، بلدیہ کالونی، چشتیاں سٹی ☆ تاج مدینہ، 101 فتح تحصیل چشتیاں ☆ بستی گل شاہ، تحصیل چشتیاں ☆ الجنت الزہرہ شوگر ملز روڈ، بلال کوٹ، تحصیل چشتیاں ☆ چک نمبر 201 مراد نزد 75موڑ ڈھرانوالہ ☆ مدنی کالونی، چشتیاں روڈ، ڈھرانوالہ شروع کئے گئے ہیں۔ یہ سب مدارس المدینہ طلبہ کے ہیں البتہ ایک مدرسۃ المدینہ طالبات کا بھی ہے جو چشتیاں سٹی کی تاج پورہ کالونی کے اعظم چوک میں قائم ہے۔ ☆ مجلس اثاثہ جات دعوت اسلامی کے مطابق یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس المدینہ وجامعات المدینہ وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد 26ہے۔ جو عمارات پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 12، جو زیر تعمیر ہیں وہ 5، اور خالی پلاٹ کی تعداد 9 ہے۔ ☆ یہاں اسلامی بہنوں کے 17 ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں 227اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔ ☆ مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد 19 ہے جن میں بڑی عمر کی 153، اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

تحصیل ہارون آباد کا تعارف:

تحصیل ہارون آباد(Haroonabad) میں دو سٹی ہارون آباد، فقیر والی اور 22 یونین کونسلیں ہیں۔ یہ بہاولنگر سے جانب جنوب 48 کلومیٹر دور ہے۔ پہلے یہاں ایک گاؤں بدرو والا(Badru Wala) تھا پھر اس علاقے میں نہری نظام قائم ہونے کے بعد 1927ء میں یہاں غلہ منڈی اور دوکانیں قائم کر کے اسے ہارون آباد کا نام دیا گیا۔ 1934ء میں نواب صادق محمد خان پنجم نے یہاں عظیم الشان مسجد تعمیر کی۔ 1960ء میں یہاں مزید دوکانیں اور بازار بنائے گئے۔ قیام پاکستان کے وقت یہاں کی آبادی صرف سات ہزار لوگوں پر مشتمل تھی، یہاں ہند سے آنے والے کثیر مہاجرین آکر بس گئے۔ اب اس کی آبادی 80 ہزار سے زائد ہو چکی ہے۔ یہاں کئی فیکٹریاں، اسکولز، کالج، بہاولپور یونیورسٹی کا ذیلی کیمپس، ہسپتال، کورٹ وغیرہ شہری تمام سہولیات موجود ہیں۔ تحصیل ہارون آباد کی آبادی کم وبیش 3 لاکھ 75 ہزار ہے جبکہ اس کا رقبہ 2 لاکھ 89 ہزار 61، ایکڑ زبتایا جاتا ہے۔

تحصیل ہارون آباد میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام:

تحصیل ہارون میں دو مدنی مراکز ☆ فیضان مدینہ، الہاشم کالونی، نبیل ٹاؤن، ہارون آباد اور ☆ فیضان مدینہ، مدینہ ٹاؤن، 119 والہ موڑ، فقیر والی میں قائم ہیں۔ ان دونوں مراکز میں عالم کورس کے لئے جامعۃ المدینہ بھی ہیں۔ اس کے علاوہ تحصیل ہارون آباد میں 5 مدارس المدینہ قائم کئے گئے ہیں، جن میں طلبہ تعلیم قرآن حاصل کرتے ہیں۔ انکے مقامات یہ ہے: ☆ فیضانِ مدینہ، الہاشم کالونی، ہارون آباد سٹی ☆ جامع مسجد محبوب، مدینہ کالونی ہارون آباد سٹی ☆ میلاد چوک گلشن اقبال کالونی ہارون آباد سٹی ☆ چورنگی 119 والا روڈ، فقیر والی ☆ چک نمبر 429-119 والا روڈ، فقیر والی۔ ☆ ہارون آباد سٹی میں بچیوں کا بھی ایک مدرسۃ المدینہ، الفیض کالونی، گلی نمبر 1 میں قائم ہے۔ ☆ مجلس اثاثہ جات دعوت اسلامی کے مطابق یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس المدینہ وجامعات المدینہ وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد 18 ہے۔ جو عمارات پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 8، جو زیر تعمیر ہیں وہ 4 اور خالی پلاٹ کی تعداد 6 ہے۔ ☆ یہاں اسلامی بہنوں کے 9 ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں 152 اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔ ☆ مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد 1 ہے جن میں بڑی عمر کی 18 اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

تحصیل منچن آباد کا تعارف:

تحصیل منچن آباد(Minchinabad) میں تین سٹی منچن آباد، میکلوڈ گنج، منڈی صادق گنج اور 20 یونین کونسلز شامل ہیں۔ یہ بہاولنگر سے جانب شمال 37 کلومیٹر فاصلے پر ہے۔ سٹی منچن آباد کی بنیاد 1867ء میں رکھی گئی۔ یہ نہر فور

ڈواہ(fordwah canal) کے کنارے واقع ہے۔اس میں دو مین بازاراور چار دروازے جنوب میں بیکانیری دروازہ، شمال میں لاہوری دروازہ، مغرب میں بہاولپوری دروازہ اور مشرق میں دہلی دروازہ تعمیر کیا گیا۔1919ء میں یہ ترقی یافتہ شہر بن چکا تھااس میں کئی دفاتر، ڈاکخانہ، ریلوے اسٹیشن اور ٹیلی گرام آفس موجود تھے۔ سٹی منچن آباد کی آبادی 35 ہزار سے زائد افراد پر مشتمل ہے جبکہ تحصیل منچن آباد کی آبادی تقریباً 3 لاکھ 50 ہزار ہے اور رقبہ 4 لاکھ 29 ہزار 880، ایکڑ بتایا جاتا ہے۔

تحصیل منچن آباد میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام:

تحصیل منچن آباد میں تین مدنی مراکز☆فیضان مدینہ محلہ اسماعیل آباد، نزد پرانی سبزی منڈی، حویلی لکھا روڈ منچن آباد☆ فیضان مدینہ نزد ریلوے پھاٹک منڈی، باڈر موڑ صادق گنج اور☆فیضان مدینہ نزد ہائی اسکول میکلوڈ گنج قائم ہیں۔ان تینوں مدنی مراکز میں طلبہ کو تعلیم قرآن سے آراستہ کرنے کے لئے مدارس المدینہ موجود ہیں، اس کے علاوہ مدرسۃ المدینہ غفاریہ میکلوڈ گنج میں مقیم و غیر مقیم دونوں قسم کے طلبہ تعلیم قرآن میں مصروف ہیں۔☆ مجلس اثاثہ جات دعوت اسلامی کے مطابق یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس المدینہ و جامعات المدینہ وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد 34 ہے، جو عمارات پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 11، جو زیر تعمیر ہیں وہ 12، اور خالی پلاٹ کی تعداد 11 ہے۔☆ یہاں اسلامی بہنوں کے 11 ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں 282 اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔☆ مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد 6 ہے جن میں بڑی عمر کی 74 اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

تحصیل فورٹ عباس کا تعارف:

تحصیل فورٹ عباس(Fort Abbas) دو قصبوں کچھی والا، مروٹ اور 16 یونین کونسل پر مشتمل ہے جو بہاولنگر شہر سے جانب جنوب 105 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ہارون آباد روڈ اسے بہاولنگر سے ملاتی ہے۔ فورٹ عباس سٹی قدیم دریا ہاکڑہ کے کنارے آباد ہوا۔ سلطان محمود غزنوی نے یہاں قلعہ پھولڑہ تعمیر کروایا، شہر کی قدیم آبادی اسی قلعے کے اردگرد تھی۔1904ء میں دریائے ہاکڑہ کے بائیں جانب کالونی تعمیر کی گئی تو یہ شہر ترقی کرنے لگا۔نہری نظام کے قائم ہونے سے اس کی آبادی میں اضافہ ہوا۔1927ء میں یہاں اجناس کی منڈی بنائی گئی۔اس کے بعد یہاں تھانہ، ہسپتال، اسکولز اور کالج وغیرہ بنتے چلے گئے۔اب اس شہر کی آبادی 47 ہزار ہے۔ فورٹ عباس سے تین میل جانب مغرب چولستان کا وسیع ریگستان شروع ہو جاتا ہے۔ کچھی والا اور مروٹ اس کے اہم قصبے ہیں۔ تحصیل فورٹ عباس کی کل آبادی 3 لاکھ کے قریب ہے، جبکہ اس کا رقبہ 2 لاکھ 54 ہزار 113، ایکڑ بتایا جاتا ہے۔

تحصیل فورٹ عباس میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام:

تحصیل فورٹ عباس میں دو مدنی مراکز☆ فیضان مدینہ طفیل ٹاؤن نزد لاری اڈا فورٹ عباس اور☆ فیضان مدینہ سیٹلائٹ ٹاؤن یزمان روڈ مروٹ قائم ہیں۔ اول الذکر میں جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ اور ثانی الذکر میں مدرسۃ المدینہ قائم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ☆ مدرسۃ المدینہ اشرف کالونی کھچی والا☆ مدرسۃ المدینہ چک نمبر 230/6 اور☆ مدرسۃ المدینہ چک نمبر 230/6r اڈا شہباز والا فیضان قرآن کو عام کرنے میں مصروف عمل ہیں۔☆ مجلس اثاثہ جات کے مطابق یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس المدینہ و جامعات المدینہ وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد 14 ہے۔ جو عمارات پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 3، جو زیر تعمیر ہیں وہ 4 اور خالی پلاٹ کی تعداد 7 ہے۔☆ یہاں اسلامی بہنوں کے 12 ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں 230 اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔☆ مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد 6 ہے جن میں بڑی عمر کی 53 اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔